82740 ـ جہالت كى بنا پر روزے كى حالت ميں مشت زنى كا ارتكاب

سوال

ميں آپ كو خصوصا اپنى سہيلى كے متعلق اى ميل كر رہى ہوں جو راہنمائى كى محتاج ہے، قصہ يہ ہے كہ وہ چھوٹى عمر ميں ہى اپنے والد كے دوست كى دست درازى كا شكار ہو چكى ہے، والد كا دوست گھر آكر اس كے والد كا انتظار كرتا، اسى اثنا ميں وہ بچى كو اپنے ساتھ بوس و كنار پر مجبور كرتا جبكہ بچى كى عمر ابھى صرف پانچ برس تھى، اور وہ اسے ايك نئى چيز سمجھتى رہى، ليكن وہ شخص ضرور ہم جنس پرست ہوگا.
اس عمل كے نتيجہ ميں وہ بچى سارى عمر ہى يہ فعل كرتى رہى اور اسے كچھ علم نہ تھا، تو كيا يہ وہى عمل ہے جسے سرى عادت يا مشت زنى كا نام ديا جاتا ہے؟
وہ شخص روزوں كے دوران بھى اس لڑكى كے ساتھ يہ عمل كرتا رہا ہے، اور وہ لڑكى بھى وہى كام كرتى رہى جس كى عادى ہو چكى تھى تو كيا اس كے روزے صحيح ہيں يا نہيں ؟
اور كيا اس كا كفارہ صرف روزے ركھنا ہے، كيونكہ وہ سرى عادت يا مشت زنى كے متعلق كچھ بھى نہيں جانتى تھى.
آپ سے گزارش ہے كہ اس كے ليے شفايابى كى دعا كريں.
سوال يہ ہے كہ:
1 ـ روزے كى حالت ميں ارتكاب كردہ اس گناہ كا كفارہ كيا ہے ؟
2 ـ وہ اس بيمارى سے نجات كس طرح حاصل كر سكتى ہے ؟
3 ـ وہ سونے سے قبل قرآن مجيد كى تلاوت كرتى ہے، اور اس قبيح فعل كو سرانجاد دينے پر اس كا دل كرتا رہتا ہے، حالانكہ اس كى عمر چونتيس برس ہو چكى ہے اور اس نے ابھى تك شادى نہيں كى ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

اول:

اللہ تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ كى سہيلى كو بخش دے اور اس كے گناہ معاف كرے، اور اسے اس بيمارى سے نجات و عافيت دے، اور اسے نيك و صالح خاوند اور اولاد نصيب فرمائے، يقينا اللہ تعالى اس پر قادر ہے.

دوم:

اس بچى كے والد كے دوست نے جو كچھ كيا وہ ايك بہت بڑا جرم اور اس بچى پر بہت بڑى زيادتى اور ظلم ہے، اور يہ قبيح قسم كى ہم جنس پرستى بھى ہے، اور اس كے ساتھ ساتھ والد اور اس كى بيٹى پر واضح ظلم و زيادتى ہے، ہم اللہ تعالى سے عافيت كے طلبگار ہيں، جو كچھ ہوا اس كا اس بچى پر كوئى گناہ نہيں، كيونكہ وہ اس وقت مكلف ہى نہيں تھى.

اس طرح كے افسوسناك واقعات سے عقل مند شخص كو عبرت حاصل كرنى چاہيے، اس ليے ہر شخص پر واجب ہے كہ وہ اپنے دوست و احباب كو ديكھے جو اس كے راز دان بھى ہوتے ہيں، اور ان كا اس كے گھر بھى آنا جانا ہوتا ہے، كيونكہ بعض لوگ دوست اور امانت دار اور نصيحت كرنے والے كى شكل ميں ظاہر ہوتے ہيں، ليكن حقيقت ميں وہ انسانوں ميں سے شيطان ہيں.

اور پھر اسى كے متعلق رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے نصيحت كرتے ہوئے يہ فرمايا كہ:

" آپ مومن اور ايمان دار شخص كے علاوہ كسى اور كو دوست مت بنائيں، اور متقى و پرہيزگار كے علاوہ آپ كا كھانا بھى كوئى اور نہ كھائے "

سنن ترمذى حديث نمبر (2395) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ترمذى ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

سوم:

سرى عادت، يا مشت زنى يہ ہے كہ: اعضاء كے ساتھ كھيلنا، اورشہوت كو ابھارنا حتى كہ منى خارج ہو جائے، چاہے يہ ہاتھ سے ہو يا كسى اور چيز سے يہ ايك قبيح اور گندى اور حرام عادت ہے، اس كى حرمت كے دلائل سوال نمبر (329) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے، اور اس ميں اس گندى عادت اور بيمارى سے علاج اور بچنے كى راہنمائى بھى كى گئى ہے، آپ اس كا مطالعہ ضرور كريں.

چہارم:

اگر روزے دار روزہ كى حالت ميں مشت زنى كا مرتكب ہو اور منى خارج ہو جائے تو جمہور علماء كرام كے قول كے مطابق اس كا روزہ ٹوٹ جائيگا ليكن اگر اسے ايسا كرنے سے روزہ ٹوٹنے كے حكم كا علم نہ ہو تو كيا اس كا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اور كيا اس پر اس روزہ كى قضاء واجب ہو گى ؟

اس میں فقھاء کرام کا اختلاف ہے، اہل علم کی ایك جماعت جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ شامل ہیں کہتے ہیں کہ روزہ فاسد نہیں ہو گا اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے، آپ اس کی تفصیل سوال نمبر (50017) کے جواب میں دیکھ سکتی ہیں.

اس بہن کو استغفار اور اعمال صالحہ کثرت سے کرنے چاہیں، اور وہ حرام کاموں سے اجتناب کرتے ہوئے صحیح اور راہ مستقیم پر قائم رہے، تو ان شاء اللہ اللہ تعالی اس کے سارے گناہ معاف فرما دےگا.

جیسا کہ درج ذیل فرمان باری تعالی میں ہے:

اور یقینا میں اسے بخش دینے والا ہوں، جو شخص توبہ کرے، اور ایمان لے آئے اور اعمال صالحہ کرے، اور پھر راہ راست پر چلتا رہے طہ (82).

پنجم:

شادی کرنا بھی - بندے کے دوسرے معاملات کی طرح ہی ہے - جو اللہ تعالی کی تقدیر کے مطابق ہوتی ہے، اور یہ پتہ نہیں چلتا کہ خیر وبھلائی کہاں ہے، آیا شادی کی تاخیر میں یا شادی جلد کرنے میں ؟

انسان کو چاہیے کہ وہ راضی رہے، اور اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرے، اور حصول رزق کے اسباب اور ہر تنگی سے نکلنے کے اسباب تلاش کرے، ان اسباب میں دعاء، اللہ تعالی کی طرف رجوع اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری شامل ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (21234) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سب کو اپنی رضا مندی اور محبوب عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .